۳۴
خواصِ ریٹھہ
حکیم محمد عبداللہ
سلیمانی
IDARA MATBUAA T-E-SULEMANI

فہرست مضامین

❀❀❀

دیباچہ

انسان اپنی ہمہ دانی کی ڈینگیں تو بہت مارتا ہے۔ لیکن فی الحقیقت وہ کچھ بھی نہیں جانتا۔ درخت۔ پینے کا پانی بلکہ اپنے وجود تک کا اسے پورا علم نہیں آئے دن یہ خبریں سننے میں آتی رہتی ہیں کہ فلاں چیز کی یہ خاصیت اور نئی معلوم ہوئی ہے۔ پانی جس کو مفرد مانا جاتا تھا۔ مفرد نہیں بلکہ مرکب ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ہوا بھی مفرد نہیں بلکہ مرکب ہے۔ وجود انسان صرف اربع عناصر سے ہی مرکب نہیں بلکہ اور بیسیوں عنصر بھی معلوم ہو گئے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ غرضیکہ ایسی ایسی خبریں روزانہ نکلتی رہتی ہیں جس کا سہرا محققین جدید کے سر پر ہے۔ بلکہ وہ فخریہ بار بار فرمایا کرتے ہیں کہ یہ وہ باتیں ہیں جن کو جالینوس، افلاطون وغیرہ نہ سمجھ سکے۔ اطبائے قدیم کے معتقد فرماتے ہیں کہ ان کی یہ تحقیقات بچوں کا کھیل ہے یا یوں سمجھئے کہ پانی پر لکیر ہے۔ جدید محقق حضرات صدہا ماسبق باتوں کو منسوخ کر چکے۔ بنابریں یہ بھی منسوخ ہوا چاہتی ہے۔ حاصل کلام وہ ان کو لاعلم بتاتے ہیں۔ اور یہ ان کو جاہل قرار دیتے ہیں۔ اس سے کیا ثابت ہوا۔ یہی کہ ؏

بغور دیکھا تو یار آخر خدا کی باتیں خدا ہی جانے

دنیا کے اندر جو بھی حقیر سے حقیر اشیاء ہمارے مشاہدہ میں آتی ہیں۔ دراصل ان کا حقیر سمجھنا ہی ہماری لاعلمی پر دال علی وجہ الکمال ہے ورنہ خدا نے کوئی چیز بھی بے فائدہ پیدا نہیں کی۔ بلکہ ہر ادنیٰ سے ادنیٰ چیز میں صدہا فوائد رکھے ہیں۔ اور ہم اپنی لاعلمی کی وجہ سے اسے حقیر خیال کیے پھرتے ہیں۔ مثال کے طور پر صرف ریٹھے کو ہی لے لو۔ ہم اس کو صرف کپڑے دھونے کے کام میں لاتے ہیں۔ لیکن درحقیقت یہ بے حد مفید دوا ہے۔ اس کے پورے فوائد تو وہی خالق جانتا ہے۔ جس کی یہ مخلوق ہے۔ لیکن میری مدت مدید کی جستجو صدہا حکماء کی پوچھ پاچھ۔ لاتعداد کتب کے مطالعہ کے

بعد جو اس کے فوائد اس عاجز کو حاصل ہو سکے ہیں۔ ناظرین با تمکین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اس کتاب کے مندرجہ نسخہ جات اکثر تو میرے آزمودہ ہیں جو ماشاء اللہ تیر بے خطا کہلانے کے مصداق ہیں اور بعض نہایت معتبر حضرات کے عطیات ہیں۔ جنہیں وہ بارہا آزما کر کامیاب ہوتے رہے ہیں۔ اور چند ایک معتبر کتب سے منقول ہیں۔ غرضیکہ یہ میری مدت مدید کی کوششوں کا ثمرہ ہے جسے پیارے ناظرین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ صرف کتابوں سے نقل کر کے یا لوگوں سے سن کر کسی چیز کے خواص لکھ دینا بہت آسان ہیں۔ لیکن مدت مدید تجربہ کی کسوٹی پر کس کر پیش کرنا بڑا مشکل امر ہے۔ میں جس رسالہ کو لکھنا چاہتا ہوں اس مدت سے پیشتر صرف اسی رسالہ کے نسخہ جات اپنے مرضاء پر استعمال کرتا رہتا ہوں۔ جس سے جو فائدہ حکماء کو پیش نظر ہوا کرتا ہے۔ وہ مجھ سے قطعاً کوسوں دور بھاگ جاتا ہے۔ یعنی مالی انتفاع بند ہو جاتا ہے۔ بلکہ تمام ادویات بھی اپنے پاس سے ہی مفت دینی پڑتی ہیں۔ لیکن میں خوش ہوں کہ میرے اس شغل سے خلقت کو کافی فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اس میں آپ کو ایسے ایسے چٹکلے ملیں گے۔ جو کہ بڑی بڑی امراض کو ان شاء اللہ آناً فاناً اڑا دیں گے۔ جن موذی امراض کے لیے آپ قیمتی سے قیمتی ادویات استعمال کر کے لا علاج سمجھ بیٹھے ہیں۔ ان شاء اللہ ریٹھے سے دور ہو جائیں گے۔ میں حلفاً عرض کرتا ہوں کہ اس میں بعض ایسے نسخہ جات بھی ہیں جن کو ظاہر کرنا کم حوصلے والے کا کام نہیں ہے لیکن میں تو ناظرین کی خدمت کے لیے ہر وقت تیار ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق بخشی۔ تو ہر سال کئی نئے سے نئے تحفے پیش کرتا رہوں گا۔

الحمد للہ کہ میری تصنیفات بفضلہٖ تعالیٰ مقبول ہوئیں۔ ان کا اندازہ آنے والی تعریفی و تصدیقی خطوط سے کیا جا سکتا ہے۔

الراقم خادم الناس
حکیم محمد عبداللہ

خواص ریٹھہ

پہلا باب

ریٹھے کا تعارف

مختلف نام

اردو	ریٹھہ	عربی	بندق
ہندی نبسطی	رتہ	بربری	اطموطو۔اطماطا
بنگلہ	رٹے گاچھ	گجراتی	ریٹھہ
مرہٹی	ریٹھہ	ہندی	ریٹھا۔رِتھڑا وغیرہ
فارسی	بندق	سندھی	آرِیٹھو

سنسکرت ارشٹک مالگلیہ۔رکت بیج پیت بھین وغیرہ وغیرہ

انگریزی سوپ نٹ۔لٹین سینڈس۔ٹرفولیئن

فوائد : ریٹھے کو تقریباً ہر آدمی جانتا ہے۔یہ ہر جگہ دستیاب ہے اور نہایت ہی سستا ہے۔لوگ عموماً اس کو کپڑے دھونے اور سر دھونے کے کام میں لاتے ہیں۔

مغربی حکماء کا بیان ہے کہ اس میں معمولی صابن سے پچاس گنا میل دور

کرنے کا وصف ہے۔

نگنٹھو میں اس کے اوصاف اس طرح بیان کیے ہیں۔

ریٹھا تینوں خلطوں کو دور کرنے والا ہے۔ گردہ وناشک (دافع شیب) گربھ پاتک (حمل گرانے والا) لیکھن (یعنی کمزور کرنے والا) اس کا پانی پینے سے قے کے ذریعے زہر دور ہو جاتا ہے۔ اس کے پانی سے نسوار لینے سے سر کے امراض دور ہو جاتے ہیں۔

دی انڈین میٹریا میڈیکا میں اس طرح لکھا ہے۔

ریٹھہ بلغم پیدا کرنے والا' قے آور' دست آور' کرم کش' دمہ و امراض شکم کے لیے سقمونیا کے ہمراہ مناسب مقدار میں ملا کر جلاب دیا جاتا ہے۔ ہسٹیریا' مرگی' ہر قسم کی بے ہوشی میں نسوار دینے سے فوراً ہوش آ جاتا ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹے پر لگانا نہایت مفید ہے۔

صاحب مفتاح الخزائن یوں رقم طراز ہیں۔

ریٹھا مقوی معدہ وجگر و اعصاب' ہاضم' مبہی' مسہل (اخلاط ثلاثہ) نافع فالج و صرع۔ ہیضہ۔ یرقان۔ قولنج و ریاح غلیظ۔ درد رحم و برص و تپ ربع وغیرہ وغیرہ امراض کو مفید ہے۔

مخزن الادویہ کا اختصار درج ذیل ہے۔

ریٹھا مقوی معدہ و باہ و ہاضمہ و اعصاب اور اعضائے مسترخیہ ہے۔ اس کا استعمال ام الصبیان اور جنون کو مفید ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹے کا اعلیٰ تریاق ہے۔ دودھ میں جوشا کر عورت کو پلانے سے مضیق ہے۔ داغہائے سفید پر طلا کرنا

نہایت نافع ہے۔وغیرہ وغیرہ۔

طبیعت : اس کی طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ میں۔

مضر : گرانی پیدا کرتا ہے۔

مصلح : سکنجبین۔ بادام روغن۔

دوسرا باب
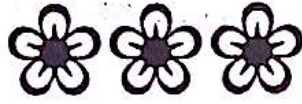
سر کی بیماریاں

صداع (دردسر)

حکماء کے نزدیک دردسر کی بے شمار قسمیں ہیں۔ جن کا یاد کرنا بھی انہی بزرگوں کا کام تھا۔ آج کل تو ہمارے نفیس طبع اطباء ان کو ایک نظر پڑھنا ہی دردسر قرار دیتے ہیں۔ ریٹھہ امراض سر میں سے کئی امراض کو نہایت مفید ہے۔ چنانچہ ذیل کی نسوار اکثر اقسام سر درد کو مفید ہے۔

(۱) نسوار درد سر

پوسٹ ریٹھہ ایک تولہ' کشمیری پٹھہ ایک تولہ نہایت باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے سنگھائیں۔ دماغ سے پانی نکل کر آرام ہوگا۔

(۲) اعلیٰ نسوار

پوسٹ ریٹھہ' تنہتر کے بیج' کشمیری پٹھا ہم وزن اور قدرے زعفران ملا کر نسوار تیار کریں۔ اکثر قسم کے دردسر' نزلہ وزکام کو بے حد مفید ہے۔

دردشقیقہ یعنی آدھا سیسی

یہ درد سر کے نصف حصہ (طولانی) میں ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم نہایت ہی

موذی ہے۔ جو کہ شقیقۃ العین درد ال کے نام سے موسوم ہے۔ اس کا ذکر علیحدہ آئے گا۔ درد شقیقہ کے لیے بھی ریٹھا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

(۳) نسوار شقیقہ

ھوالشافی : پوست ریٹھہ۔ کا پھل۔ کیسر اصلی ہم وزن لے کر باریک کریں اور قدرے سونگھیں۔ عجیب الاثر دوا ہے۔

(۴) ھلاس شقیقہ

ھوالشافی : پوست مغز ریٹھہ پانچ ماشہ، الائچی خورد چھ ماشہ، گل سرخ تین ماشہ نسوار تیار کریں۔

ترکیب استعمال : بطور نسوار لیں۔

فوائد : آدھا سر درد دور ہوگا۔

(۵) سعوط شقیقہ

درد شقیقہ کے لیے نہایت مفید اور مجرب المجرب دوا ہے۔ متعدد مرتبہ استعمال میں لایا گیا۔ خدا کے فضل و کرم سے ہمیشہ ہی مفید اور کارگر ثابت ہوا۔

ھوالشافی : ایک عدد ریٹھہ لے کر جو کہ کپڑے دھونے کے کام آتا ہے اس کا چھلکا لے کر تھوڑے سے پانی میں خوب ملیں جب پانی جھاگ دار ہو جائے تو قدرے گرم کر کے دونوں نتھنوں میں سعوط کریں۔

خدا کے فضل سے فی الفور آرام ہوگا۔

(۶) پوست ریٹھہ کو پانی میں مسل کر کف نکالیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اگر درد

بائیں جانب ہو تو دائیں طرف اور دائیں طرف ہو تو بائیں طرف دو بوند ناک میں ٹپکائیں۔

نوٹ: نسخہ نمبر ۱، ۲ درد شقیقہ کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔

درد عصابہ یعنی ابرو کا درد

درد عصابہ اور شقیقہ ملتے جلتے ہیں۔ ان میں فرق یہ ہے کہ عصابہ صرف ابرو کے اوپر اور آفتاب نکلنے سے شروع ہوتا ہے اور جوں جوں دن چڑھتا جاتا ہے درد بھی بڑھتا جاتا ہے اور دن ڈھلنے کے بعد آرام ہو جاتا ہے۔ درد شقیقہ میں یہ کوئی بھی خصوصیت نہیں۔

نوٹ: ہر ایک حکیم کے لیے تشخیص ایسی ہی ضروری ہے۔ جیسے وکیلوں کے لیے قانون دانی اور تشخیص کا بہترین شعبہ فروق الامراض۔ خاکسار مولف نے اپنی کتاب کنز المجربات میں فروق الامراض کو خوب واضح کر دکھایا ہے۔

آمدم برسر مطلب درد عصابہ کے لیے حسب ذیل ٹوٹکہ بہت ہی مفید ہے۔ نسخہ تو وہی ہے جو کہ درد شقیقہ میں بیان کیا گیا ہے۔ لیکن ترکیب استعمال عجیبہ ملاحظہ ہو۔

سر درد ہونے سے پیشتر دو قطرے مخالف نتھنے میں ڈلوائیں۔ گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین بار درد شروع ہونے سے پیشتر ڈلوائیں۔ خدا چاہے اسی روز کافی حد تک حالت سنبھل جائے گی اور تین دن میں بالکل آرام ہو جائے گا۔

شقیقۃ العین یعنی درد دُل

علامات: ۔ اس درد کی ٹیس آنکھ کے ڈھیلے میں نکلا کرتی ہے۔ بسا اوقات آنکھ دفعتہً

پھوٹ ہی جایا کرتی ہے۔ ورنہ سرخی، پھولا وغیرہ تو اس کا ادنیٰ کام ہے۔ میں نے اس کے تین مجرب المجرب نسخے کنز المجربات میں درج کر دیے ہیں۔ جن میں ایک نسخہ تو لیپ کا ہے۔ جس کے لیپ کرتے کرتے بفضلہٖ درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دو نسخے اور بھی نہایت موثر ہیں وہاں ملاحظہ فرمائیے۔ چند نسخے درج ذیل ہیں جن میں سے ایک نسخہ ایک سنیاسی سے دستیاب ہوا تھا۔ بنا کر فائدہ اٹھائیے۔

(۷) نسخہ اول

پوست ریٹھہ ایک تولہ، پھل چھمک نمولی کلاں ایک تولہ۔ باریک پیس کو نسوار بنائیں اور قدرے سنگھائیں۔ انشاء اللہ اس مرض سے نجات ہوگی۔

(۸) نسخہ دوم

پوست ریٹھہ کو عورت کے دودھ میں گھس کر نسوار دیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۹) نسخہ سوم

صرف اکیلا پوست ریٹھہ بھی بطور نسوار استعمال کرنا درد ال کو مفید ہے۔

پرہیز: خشک اشیاء، تیل کی پکی ہوئی چیز، ترشی وغیرہ بلکہ درد کی حالت میں تو کچھ کھانا ہی نہ چاہیے۔

غذا: دودھ، جلیبی، کھچڑی وغیرہ۔

نزلہ وزکام

اطباء کا قول ہے کہ نزلہ زکام تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس کے علاج میں کوتاہی نہ کرنی چاہیے۔ جن کو دائمی نزلہ کی شکایت رہتی ہے وہ طرح طرح کی بیماریوں

میں مبتلا رہتے ہیں۔ خادم مولف نے ایک نسخہ نزلہ و زکام کا اپنی کتاب ''خواص پھٹکڑی'' میں درج کیا ہے۔ جس کے صرف تین چار دن کے استعمال سے پرانے سے پرانا نزلہ بھی دور ہو جاتا ہے۔ بلکہ اس مرض سے اکثر ہمیشہ کے لیے نجات مل جاتی ہے۔ اس کی تصدیقات بھی دفتر میں موصول ہو چکی ہیں۔ حسب ذیل نسوار بھی نزلہ و زکام کے لیے نہایت مفید ہے۔ دماغ کا رکا ہوا مواد چھینکیں آ کر یک لخت خارج ہو جاتا ہے۔

(۱۰) نسوار نزلہ

مغز تخم نیم، کشمیری پٹھا، تخم ریٹھہ، گل کنیر سفید، خوب باریک پیس کر استعمال کرائیں۔ یہ نسوار بھی نزلہ وزکام کو مفید ہے۔

(۱۱) روغن ریٹھا

یہ روغن ریٹھا نزلہ زکام کہنہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ پوست ریٹھا دو تولہ۔ چھمک نمولی دو تولہ کو نصف سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے۔ تو آدھ پاؤ روغن سرسوں ملا کر پھر جوش دیں۔ جب صرف تیل رہ جائے اور پانی بالکل جل جائے تو اتار لیں اور دو تین قطرے سونگھتے رہیں۔

(۱۲) نسوار نزلہ

لونگ۔ پوست ریٹھہ ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور بطور نسوار استعمال کریں۔

(۱۳) ایک عمدہ نسوار کا نسخہ

جو کہ فالج، لقوہ، شقیقہ، عصابہ وغیرہ امراض کو مفید ہے۔

علاوہ ازیں اگر کسی کی قوت شامہ زائل ہو چکی ہو یعنی اس کو کوئی بو نہ آتی ہو تو اس کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔ نیز جس شخص کو ہر وقت نیند سی آتی رہتی ہو اس کو بھی مفید ہے۔

ھوالشافی : پوست ریٹھہ، مرچ سیاہ ہم وزن باریک پیس کر رکھیں اور تھوڑی سی سنگھایا کریں۔

(۱۴) مرگی کے لیے تریاق

ھوالشافی : ریٹھہ کو روغن کدو یا روغن بادام میں پیس کر بطور نسوار مرگی کے مریض کو سنگھائیں۔

فوائد : دیوانہ پن اور مرگی کے لیے مفید ہے۔

نوٹ : مریض کا سر وسط میں استرے سے مونڈھ دو۔ اور اس پر مغز جمالگوٹہ ایک عدد آک کے تازہ دودھ تین ماشہ میں پیس کر ضماد کریں۔ اور اوپر کوئی کپڑا رکھ کر باندھ دیں۔ دوسرے دن کھول ڈالیں۔ اس طرح ہفتہ میں ایک دو دفعہ یہ عمل کرنے سے مرض جلدی رفع ہو جاتا ہے۔

(۱۵) ریٹھہ کی سحر کاری

مرگی کے مریض کو دورہ کے وقت صرف ریٹھہ پیس کر سنگھائیں تو اسے فوراً ہوش آ جاتا ہے۔ بعض اطباء کا قول ہے کہ مرگی کے مریض کے گلے میں ریٹھہ کا لٹکانا

بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

(۱٦) لقوہ کا سنیاسی علاج

ریٹھہ کے چھلکا کو کوٹ کر برابر گڑ شامل کر کے چھوٹے بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ چند لقمے کھلا کر ایک گولی صبح کے کھانے اور ایک گولی رات کے کھانے کے بعد دیں۔

انشاءاللہ تین چار دن کے اندر دردیں دور ہوں گی۔
مسلسل استعمال سے لقوہ سے چھٹکارہ ہوگا۔
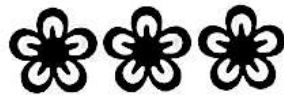
تیسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

گو آنکھوں کی بہت سی بیماریاں ہیں۔ لیکن جن امراض میں ریٹھا مفید ہے وہ درج کرتا ہوں۔ ملاحظہ ہوں۔

غشاء شبکوری یعنی رتوندھا

رتوندھے کے مریض کو بوقت شب نظر نہیں آتا اور دن میں چنگا بھلا ہو جاتا ہے۔ حسب ذیل نسخہ بہت مفید ہے۔

(۱۷) پوست ریٹھا کو پانی میں تر کر رکھیں اور صبح جوش دے کر خوب مل چھان کر کسی کارکدار شیشی میں محفوظ رکھیں اور سوتے وقت ایک ایک سلائی ڈالیں مفید ہے۔

(۱۸) **ھوالشافی** : پوست بندق (ریٹھہ کے چھلکے) کو سونف کے تازہ پانی یا آب پیاز میں کھرل کریں اور آنکھوں میں بطور سرمہ لگائیں۔

فوائد : رتوندھا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ آنکھوں کی گرمی کے لیے بہت مفید ہے۔

پُھلی یا جالہ

حسب ذیل نسخہ پھولا اور جالا کو مفید ہے جس کے چندروز استعمال سے انشا اللہ پھولا جالا بالکل دور ہو جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

(۱۹) پوست ریٹھہ چار تولہ، عرق لیموں ایک سیر پختہ نیم کے ڈنڈے سے جس کے منہ میں منصوری پیسہ لگا ہوا ہو۔ کانسی کے کٹورے میں رگڑیں اور تھوڑا تھوڑا عرق ڈال کر تمام پانی جذب کر دیں۔ جب گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے تو لمبی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں صبح و شام ڈالا کریں۔

(۲۰) کحل بندق المعروف ریٹھے کا سرمہ

پوست ریٹھا کو نہایت باریک پیس کر پارچہ بیز (کپڑ چھان) کر لیں اور ہم وزن سرمہ سیاہ ملا لیں اور خوب ہی باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

فوائد : ضعف بصارت، سبل، شب کوری، پھولا چشم کو نہایت مفید ہے۔ رات کو استعمال کریں۔

(۲۱) رمد چشم

ھوالشافی : بندق ہندی (ریٹھہ) کو عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں ٹپکانا اور پپوٹوں میں طلاء کرنا ہر قسم کے درد کو بہت جلد زائل کر دیتا ہے۔

فوائد : آنکھوں کے ورم کو بہت جلد زائل کر دیتا ہے۔

(۲۲) ضعف بصر

ھوالشافی : مغز تخم ریٹھہ کو آب لیموں میں ایک پہر کھرل کر کے گولیاں بنا رکھیں۔

ترکیب استعمال : روزانہ صبح کے وقت لعاب دہن میں گھس کر آنکھوں میں

لگائیں۔سونف کے پانی یا عرق بادیان میں حل کر کے بھی لگا سکتے ہیں۔

(۲۳) بچوں کی آنکھوں کا نیلا پن

جس بچہ کی آنکھیں نیلی ہوں۔ان کو سیاہ بنانے کے لیے پوست ریٹھا کو جلا کر روغن زیتون میں ملا کر بچہ کی کھوپڑی پر لگایا کریں۔تو آنکھیں سیاہ ہو جائیں گی۔

چوتھا باب

دانت اور حلق کی بیماریاں

امراض دانت میں ریٹھہ درد دانت' خون آنا اور دانت ہلنا کو مفید ہے۔

(۲۴) اکسیر درد دانت و داڑھ

حسب ذیل نسخہ دانت درد اور داڑھ کو بہت مفید ہے۔ بعض لوگوں کے تمام دانتوں میں درد رہا کرتا ہے اور سرد پانی پینے سے تو بس جاں ہی نکل جاتی ہے۔ ان کے لیے تو یہ نعمت عظمیٰ ہے۔ بس دوائی ملنے کی دیر ہے فوراً ہی آرام ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ میرے مکرم برادرم جناب مولوی حکیم الٰہی بخش صاحب سردولگڈھی کا عطیہ ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

هوالشافی : تخم ریٹھا کو جلا کر کوئلہ بنالیں اور اسی کے ہم وزن پھٹکڑی بریاں ملالیں اور باریک پیس کر منجن بنائیں۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو بھی اس کے چند روز استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۵) یہ روغن ریٹھا ہے۔ جو کہ درد دانت و داڑھ کو فوراً بند کر دیتا ہے

ترکیب تیاری : ریٹھا سالم کا بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں اور روئی سے دانتوں پر لگائیں۔ پتال جنتر کا طریقہ بالکل عام ہے۔

حلق

حلق سلطنت بدن میں دروازہ کے قائم مقام ہے۔ حلق کی امراض میں سے

خناق کے لیے تو ریٹھہ دوائی نہیں بلکہ ایک کرامت ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

خناق

یہ بڑی مہلک مرض ہے اس سے مریض کے اچانک تلف ہو جانے کا پورا اندیشہ ہے۔

علامات:۔ مریض کے حلق میں کچھ اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے اور بالآخر حلق بالکل بند ہو جاتا ہے۔ حسب ذیل نسخہ اکسیر سے کم نہیں ہے۔

(۲۶) اکسیر خناق فوری اثر

اس نسخہ سے بفضلہٖ تعالیٰ خناق کے بے ہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتے ہیں اور جن کے حلق میں سے ایک گھونٹ پانی نہ گزر سکتا ہو انشاء اللہ فوراً دودھ بلکہ نرم کھانا کھا سکتا ہے۔ خناق خواہ کسی قسم کا ہو خواہ انتہائی درجہ کو پہنچ چکا ہو تو پوست ریٹھا ایک تولہ کو گھوٹ کر یا جوش دے کر مریض کو غرغرہ کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش پڑا ہوا ہو۔ تو پانی ریٹھا کا بنا ہوا۔ منہ میں ڈال کر دوسرا شخص اس کے سر کو ہلائے۔ ان شاء اللہ دو ہی منٹ میں مریض اٹھ بیٹھے گا۔

پرھیز : ترشی اور بوجھل اشیاء مثلاً لسی۔ اچار وغیرہ سے۔

غذا : ساگودانہ۔ کھچڑی۔

(۲۷) ایک موثر چٹکلہ

ریٹھے کا چھلکا اچھی طرح پیس کر صاف کریں اور شربت شہتوت آمیز کر کے دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

ہر روز ایک گولی صبح، ایک شام گھی یا بالائی سے کھلائیں۔ خناق کے علاوہ خنازیر اور زہر باد کے لیے بھی مفید ہے۔

خنازیر یعنی کنٹھ مالا

اس بیماری کو پنجابی زبان میں ہجیراں کہتے ہیں۔ یہ بڑی مشکل سے جانے والی مرض ہے۔ حسب ذیل نسخہ اچھا خاصا مفید ہے۔ جس سے اکثر شخصوں کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۲۸) پوست ریٹھہ کو سرکہ میں باریک پیس کر خنازیر پر لیپ کر دیں اور اسی طرح صبح و شام مدت تک لیپ کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ چند دن میں تحلیل ہو جائیں گی۔ بالکل آسان ٹوٹکہ ہے لیکن یہ ان کو مفید ہے جن میں ابھی پیپ نہ پڑی ہو۔

پرھیز : ترش اشیاء گڑ شکر وغیرہ سے۔

غذا : دال، مونگ، چپاتی، گندم وغیرہ۔

بانچواں باب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

ریٹھہ امراض صدر میں کئی ایک کو مفید ہے۔ اس سے قے دینے سے سینہ صاف ہو جاتا ہے۔

(۲۹) دمہ اور کھانسی کے لیے مجرب نسخہ

دمہ اور کھانسی کے لیے اکثر اطباء ریوند عصارہ وہیرا کسیس سے قے دیا کرتے ہیں۔ جس سے کچھ مدت تک دورہ رک جایا کرتا ہے۔ لیکن میرے خیال میں پوست ریٹھہ قے کے لیے ان سب سے زیادہ مفید اور سہل الحصول ہے۔

ترکیب استعمال : بقدر ۴ ماشہ تا ۸ ماشہ پوست ریٹھہ پانی میں جوش دے کر پلا دیا جائے۔ ان شاء اللہ تھوڑی دیر میں قے کھل کر آ جائے گی۔ پھر گرم پانی خوب پلائیں۔ تاکہ پھر قے ہو جائے۔ امید ہے کہ ایک دفعہ تو سینہ بلغم سے خوب پاک ہو جائے گا اور مدت تک اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔ بلکہ کھانسی سے تو ان شاء اللہ بالکل آرام ہو جائے گا۔ قے کے لیے موسم ربیع ہی زیادہ موزوں ہے۔ قے حکیم کے مشورہ بغیر نہ لینی چاہیے۔ البتہ حب مخرج بلغم استعمال کر سکتے ہیں۔ جن سے آہستہ آہستہ بلغم نکلتی رہتی ہے اور چند روز میں سینہ صاف ہو جاتا ہے۔

(۳۰) سفوف نافع دمہ

ھوالشافی : مغز تخم ریٹھہ کا سفوف بنائیں اور اس میں سے ۹ ماشہ روزانہ بوقت صبح عرق سونف یا گاؤزبان سے دیں۔ ان شاء اللہ ۱۵ دن میں آرام ہو گا۔

(۳۱) حب مخرج بلغم

پوست ریٹھہ کو باریک پیس کر شہد سے حبوب نخودی بنالیں۔

خوراک : دو گولی سے چار گولی تک ہمراہ گاؤزبان یا آب تازہ۔ دوران استعمال میں خوب پکا ہوا گھی استعمال کریں۔

ذات الجنب یعنی پہلو کا درد

عموماً ذات الجنب میں قبض ہوا کرتی ہے اور قبض کی وجہ سے درد میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے۔ بعض اشخاص کو یہ مدت تک نہیں جایا کرتا ذیل کا نسخہ پرانے مرض کو مفید ہے۔

(۳۲) پوست ریٹھہ باریک پیس کر شہد خالص میں ملا لیں اور اسی میں سے بقدر ایک ماشہ بوقت شب دودھ سے کھلائیں۔

ایک نسخہ علاج طحال میں درج ہے۔ وہ ہر ایک قسم کی ذات الجنب یعنی نئے اور پرائے دونوں کو مفید ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ نیز ایک نسخہ بنام حبوب بندق معدہ کی بیماریوں کے باب میں مندرج ہے۔ وہ بھی نہایت ہی مفید ہے۔ وہاں ملاحظہ فرما کر فائدہ اٹھائیں۔ میں نے ایک ٹکور ذات الجنب کا اکسیری نسخہ اپنی کتاب خواص پھٹکڑی میں درج کیا ہے۔ جو کہ اس مرض کے لیے نہایت موثر نسخہ ہے۔ خواہ مریض درد کی وجہ سے قریب المرگ ہو رہا ہو اس کی ٹکور کرتے ہی فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ ہتھیلی پر سرسوں اگانے والا کہو یا منٹوں میں اثر دکھانے والا۔

پرہیز : تمام سرد اشیاء۔ دیر ہضم غذا۔

خوراک : زردی بیضہ اصلی شہد میں ملا کر۔ مونگ کی دال کا پانی سا گودانہ وغیرہ کھلائیں۔

چوتھا باب

جگراور تلی کی بیماریاں

جگر سلطنت بدن آدم کا دیوان ہے۔اس عضو رئیس سے اخلاط پیدا ہوتی ہیں۔ طحال خادم اور خلط سودا کا مقام ہے۔ریٹھہ ابتدائے استسقاء اور ورم طحال کو مفید ہے۔

(۳۳) یرقان یعنی پیلیا

گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے جگر میں صفرا پیدا ہوکر وہ خون کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے اور یہ زردی پہلے آنکھوں میں اور پھر سارے بدن میں ظاہر ہو جاتی ہے۔یرقان میں چکنی چیزوں سے اور گرم اشیاء آلو اروی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا : ساگودانہ آش جو وغیرہ۔

نسخہ علاج طحال میں درج ہے۔وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔نسخہ یرقان کے لیے از حد مفید ہے۔

عظم الطحال یعنی تلی کا بڑھنا

عموماً موسمی بخار کے بعد تلی بڑھ جایا کرتی ہے اور بڑی مشکل سے کم ہوتی ہے۔ حسب ذیل نسخہ سے دو تین اسہال روزانہ آ کر تلی کم ہو جاتی ہے۔اور چند روز میں بالکل ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔آزمائش کریں۔

(۳۴) معجون بندق

پوست ریٹھہ دس تولہ پوست ہلیلہ زرد بیس تولہ شہد خالص میں باریک پیس کر

ملالیں۔ان شاءاللہ استسقاءاور یرقان کو مفید ہے۔

خوراک: تین ماشہ روزانہ۔

پرھیز: ترشی، تیل کی اشیاء، گڑ شکر وغیرہ۔

غذا: مولی کا اچار بیسنی روٹی اونٹی کا دودھ وغیرہ۔

ایک نسخہ یرقان کا میرے پاس ایسا عجیب ہے کہ اگر اسے اکسیر یرقان کہہ دیں تو بجا ہے۔

میں نے گذشتہ سال تخمیناً پچاس مریضوں پر یک دم تجربہ کیا بفضلہٖ تمام کو بہت جلد ہی فائدہ ہو گیا اور کہیں بھی ناکامی نہیں ہوئی میں نے وہ نسخہ بلا کم و کاشت کنزالمجربات میں درج کر دیا ہے کتاب منگوا کر ملاحظہ فرائیں۔

ساتواں باب

معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں

انسان کی تندرستی کا دارومدار اکثر معدہ پر ہے۔ بلکہ ایک لاہوری حکیم صاحب تو جریان۔ احتلام۔ خنازیر وغیرہ وغیرہ کا باعث بھی آلات انہضام کی خرابی بتاتے ہیں۔

پیٹ درد۔ سول، قولنج

اکثر قسم کے پیٹ درد کو حسب ذیل چٹکلہ نہایت مفید ہے۔ بلکہ قولنج کو بھی فوراً کھول دیتا ہے۔ ذات الجنب کو بھی مفید ہے۔ اس یونانی مشہور مرکب کا نام حبوب بندق ہے۔

(۳۵) حبوب بندق ھندی

ریٹھہ تین تولہ، گڑ ایک تولہ ملا کر خوب ہی کوٹیں اور پھر گولی بقدر جنگلی بیر کے (کنار دشتی) بنائیں اور دوسرے بقدر سیاہ مرچ بنالیں۔ سخت طبیعت والے کو بڑی گولی اور نرم طبیعت والے کو چھوٹی گولی کافی ہے۔ بوقت شب کھا کر سو رہیں۔ معدہ کا فساد ہر قسم، ذات الجنب، ہیضہ، قولنج میں مفید ہے۔ قولنج والے کو تین گولی دینی چاہییں لقوہ کو بھی مفید ہے۔

(۳۶) ہیضہ و اسہال

پوست ریٹھہ کو خوب باریک پیس کر پانی یا عرق گلاب سے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب موقعہ وضرورت ایک یا دو گولی عرق گلاب سے دیتے رہیں۔ اس سے بفضلہٖ قے اور دست بند ہو جائیں گے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ جب تک مادہ فاسد نہ نکل چکے ہرگز بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ خود مقئی دوا دے کر قے کرا دیں۔ قے کرانے کے لیے بھی یہی گولیاں زیادہ مقدار میں دے دیں۔ یا ریٹھے کو جوش دے کر پلائیں۔ جب خوب زہر نکل جائے تو بند کر سکتے۔ جب تک سخت نہ ہو جائے کھانے کو ہرگز نہ دیں۔ پھر آہستہ آہستہ ساگودانہ وغیرہ دینا شروع کر دیں۔

(۳۷) اسہال کھنہ

ھوالشافی : ریٹھا ۴ ماشہ، آدھ پاؤ پانی میں بھگو کر جھاگ اٹھائیں اور پن چھان کر پلائیں۔ پرانے دستوں کو مفید ہے۔

آٹھواں باب

گردہ و مثانہ کی بیماریاں

سلطنت بدن آدم میں گویا گردے سقہ ہیں۔ جو جگر سے پانی کھینچ کر تلاب (مثانہ) میں جمع کردیتے ہیں۔

وجع الکلیہ یعنی درد گردہ

یہ درد بڑا ہی سخت ہوتا ہے۔ اس کی شناخت یہ ہے کہ درد کی ٹیس گردہ سے نکل کر پیٹھ کی جانب نکلا کرتی ہے۔ نیز پیشاب کا رک رک کر آنا۔ پاخانہ کی قبض بھی اس کی علامت ہے۔ درد گردہ کے لیے حسب ذیل نسخہ نہایت ہی مفید ہے۔

(۳۸) ایک ریٹھہ کا چھلکا اور مغز جس سے سیاہی اور اندر کی زردی دور کرلی گئی ہو باریک پیس کر پانی سے پانچ گولیاں بنالو اور ایک گولی استعمال کراؤ۔ ان شاءاللہ فوری فائدہ ہوگا۔ ورنہ پھر دیں اور بادی و ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا: مونگ یا ارہر کی دال مصالحہ دار، گندم کا چھلکا، شوربہ وغیرہ۔

(۳۹) اکسیر سوزاک

ایک اہل تجربہ کا بیان ہے۔ کہ سوزاک کے لیے پوست ریٹھہ ایک رتی ایک ماشہ کھانڈ میں ملا کر بوقت دوپہر شربت بزوری یا دودھ کی لسی سے کھلانا بہت ہی مفید ہے۔ اور صبح بتاشہ ۳ ماشہ، دانہ الائچی کلاں ۳ ماشہ، کچی لسی (دودھ کی لسی) سے۔

پرھیز: گرم اشیاء، ترشی، گوشت، چائے، مجامعت سے۔

غذا: دودھ، ڈبل روٹی، دودھ کا پکایا ہوا جو کا دلیا اور کھچڑی و آش جو وغیرہ وغیرہ۔

نواں باب

مقعد کی بیماریاں

بواسیر

بواسیر کی دو قسمیں ہیں۔خونی و بادی۔خونی میں خون آتا اور بادی میں پیٹ میں ہر وقت ریاح اور قبض رہتی ہے۔بواسیر کے لیے ریٹھا نہایت مفید چیز ہے۔

(۴۰) حبوب بواسیر بادی

ان گولیوں میں یہ عجیب صفت ہے کہ جو درد اور ورم چبھن بواسیر میں ہوا کرتی ہے۔اس کے تین چار دن کے استعمال سے ہی بالکل دور ہو جاتی ہے۔اور چند روز میں بفضلہٖ پوری صحت ہو جاتی ہے۔نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی : آرد پوست ریٹھہ ۵ تولہ۔ رسونت صاف شدہ ایک تولہ۔ قند سیاہ (گڑ) ایک تولہ تمام ادویہ کو کڑاہی میں ڈال کر قدرے پانی ڈالیں اور نیچے نرم نرم آنچ دیتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے اور گولی بندھ سکے تو گولی جنگلی بیر کے برابر لیں اور بقوت صبح ایک گولی گائے کے مکھن تین تولہ میں رکھ کر کھلائیں۔ یہ گولیاں صرف بواسیر بادی کو مفید ہیں۔ یہ گولیاں دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع خانیوال سے بھی تیار مل سکتی ہیں۔

(۴۱) حبوب بواسیر بادی و خونی

ھوالشافی : پوست ریٹھہ (ریٹھے کا چھلکا) شورہ قلمی۔ جوکھار برابر وزن لے کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک : ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ گھی۔

فوائد : ان شاءاللہ ہر دو قسم کی بواسیر کو فائدہ ہوگا۔

(۴۲) سفوف بواسیر

یہ سفوف نہایت ہی عجیب چیز ہے۔اس کے استعمال سے بواسیری عوارضات خارش، جلن، سوزش، مسوں کا زور، قبض، جریان خون، وغیرہ بہت جلد دور ہو جاتے ہیں اور کچھ عرصے میں مسے پژمردہ ہو جاتے ہیں اور بواسیری اثرات سب دفع ہو جاتے ہیں۔ بہت شخص اس نسخہ کو صیغہ راز میں رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن میں بلا دریغ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ نفع اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھوالشافی : کتھ سفید ایک تولہ، پوست ریٹھہ سوختہ ایک تولہ (پوست ریٹھہ کو جلا کر کوئلہ کرلیں ایسا نہ ہو کہ جل کر راکھ ہو جائے) دونوں کو باہم باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر ایک رتی تا دو رتی لے کر مکھن یا بلائی میں لپیٹ کر نگل لیں اور اسی طرح ایک ہفتہ کھاتے رہیں اور ہر چھ ماہ بعد ایک ہفتہ استعمال کر لیا کریں اور مضر اشیاء سے پرہیز کرتے رہیں۔ ان شاءاللہ یہ موذی مرض قطعی دوبارہ عود نہ کرے گی۔

(۴۳) صرف پوست ریٹھہ باریک پیس کر اس میں قدرے دودھ ملا کر ایک ایک

رتی کی گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک گولی بوقت صبح تازہ پانی سے نگل لیں۔ اگر گرمی معلوم ہوتو دہی کے پانی سے نگلیں۔

(۴۴) ضماد

پوست ریٹھہ باریک پیس کر پانی کے ذریعہ لیپ سا بنالیں اور مسوں پر دونوں وقت لگاتے رہیں۔ ان شاءاللہ چند روز میں آہستہ آہستہ مضمحل ہو جائیں گے۔

پرہیز : گرم اشیاء مثلاً گوشت، بینگن، مرچ، ترشی۔

غذا : چنے یا گندم کی روٹی، گھی، حریرہ، دودھ، گھی دودھ خوب استعمال کریں نمک بالکل بند کردیں تو بہت اچھا ہے۔

دسواں باب

جلد کی بیماریاں

امراض جلد میں سے آتشک کو ریٹھہ بڑا ہی مفید ہے۔ رسکپور، دار چکنا وغیرہ اس کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ گو رسکپور وغیرہ کتنے ہی جلد اثر کرنے والے ہیں مگر آخر زہر دار ہیں۔ کسی کو بخار ہو جاتا ہے۔ کسی کے دانت گر جاتے ہیں۔ منہ آ جاتا ہے۔ حسب ذیل نسخہ سے نہ منہ آتا ہے نہ بخار کا ڈر۔ صرف ایک پیسہ کی لاگت سے دس پندرہ مریض راضی ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ ٹوٹکے ہیں جنہیں سنیاسی اپنے سینے میں ہی لے جاتے ہیں۔ میں ناظرین کی خاطر بلا دریغ نسخہ درج کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ فائدہ اٹھا کر میرے حق میں دعائے خیر کریں گے۔ یہ نسخہ میرا بارہا بار کا مجرب ہے۔

(۴۵) حبوب آتشک

یہ گولیاں دیکھنے تو بالکل معمولی نظر آتی ہیں۔ لیکن فائدہ میں بڑے بڑے قیمتی نسخوں کی سرتاج ہیں۔ خداوند تعالیٰ کی ہم سے کسی طرح شکر ادائی نہیں ہو سکتی۔ جس نے معمولی سے معمولی چیزوں میں وہ فوائد رکھے ہیں کہ زبان سے بے ساختہ سبحان اللہ نکل جاتا ہے۔ سچ ہے کہ خداوند تعالی نے کوئی بھی چیز بے فائدہ پیدا نہیں کی۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھوالشافی : پوست ریٹھہ کو دھوپ میں خشک کر کے خوب باریک پیسیں اور

پارچہ بیز (کپڑ چھان) کر کے پانی کے ذریعہ مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔
خوراک : ایک گولی بوقت صبح نگل لیا کریں۔ بعد ازاں دہی پاؤ بھر پانی میں ملا لیا کریں۔ پندرہ روز کافی ہے۔

نوٹ نمبر ۱ : میں نے ان گولیوں کو آتشک کے لیے مریضوں پر آزمایا ہے۔ پرانے مریضوں پر نہیں۔ معطی کا تو بیان ہے کہ ہر تینوں درجوں میں مفید ہے۔ آپ آزما کر دیکھ لیں۔ امید ہے کہ ضرور مفید ہوں گی۔

نوٹ نمبر ۲ : گو ان گولیوں کے استعمال سے زخم وغیرہ خود ہی مندمل ہو جاتے ہیں۔ لیکن میں ان گولیوں کے ہمراہ ایک مرہم اور لگواتا ہوں۔ وہ مرہم ایسی عجیب ہے کہ خواہ زخم آتشک میں کتنی ہی جلن خارش ہو اس کے لگتے ہی ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ صرف اکیلی مرہم سے ہی تین چار روز میں زخم دور ہو کر بدن صاف نکل آتا ہے۔ پھر لطف یہ کہ لاگت صرف دو پیسے آتی ہے۔ چونکہ وہ مرہم اس رسالہ سے کچھ تعلق نہیں رکھتی لہذا یہاں درج نہیں کی گئی۔ البتہ جو صاحب مرہم کا نسخہ دیکھنا چاہیں وہ ہماری کتاب کنز المجربات جلد اول منگا کر دیکھ لیں۔ یہ مرہم واقعی حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ حالانکہ اجزاء صرف دو ہیں اگر کسی بخیل شخص کے پاس یہ نسخہ ہوتا تو ہرگز کسی کو نہ بتاتا۔ لیکن مجھے تا حال خداوند کریم نے اس مرض سے بچایا ہوا ہے۔

(۴۶) حسب ذیل نسخہ آتشک بلکہ جذام تک کو بھی مفید ہے۔ پہلے مسہل دیں۔ خصوصاً سیاہ مسہل نہایت ہی مفید ہے۔ جس کا نسخہ قرابادین میں موجود ہے۔ بعد ازاں حسب ذیل نسخہ استعمال کریں۔

ھو الشافی : سبز طوطیا ایک تولہ۔ پوست ریٹھہ دو تولہ ہر دو کو علیحدہ علیحدہ خوب ہی

باریک پیس کر ملالیں اور ایک بلا قلعی تانبہ کی طشتری میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب دوا کا رنگ بدلتے بدلتے کتھ کی مانند سرخ سیاہی مائل ہو جائے تو اتار لیں۔ خام نہ رہے۔ اگر خامی معلوم ہو تو پھر تیار کریں۔

خوراک: ایک رتی دانہ منقہ میں اور موسم گرما میں رتی سے کم لیں۔

پرہیز: سرخ مرچ، گڑ، تیل، دہی، دودھ سے پرہیز کریں۔

فوائد: ان شاء اللہ آتشک خواہ جذام تک پہنچ چکا ہو دور ہو گا۔

(۴۷) پوست ریٹھا پاؤ بھر کے درمیان دو ڈلیاں نیلا توتیا کی تولہ تولہ رکھ کر کوزہ کو خوب گل حکمت (سنپٹ) کر کے تین سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔ بقدر ایک رتی آتشک والے کو مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔ پیاس کے وقت گھی پینے کو دیں۔ بارہ گھنٹے تک پانی ہرگز نہ دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی روز میں تمام زخم خشک ہو جائیں گے اور مریض راضی ہو جائے گا۔ گویا آتشک کا ہمروزہ علاج ہے۔

(۴۸) پوست ریٹھہ پاؤ بھر، نیلا تھوتھا ۵ تولہ دونوں کو باریک پیس کر تانبا کی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور آگ جلائیں۔ جب جل کر راکھ ہو جائیں تو ٹھنڈا کر کے خوب باریک پیس کر اور قدرے گوند کا پانی ملا کر دو رتی کی گولیاں بنا لیں اور ان پر ایک تہ کھانڈ کی چڑھا کر رکھیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ پانی تازہ۔ بڑے بڑے زخم بھر کر جلد بالکل صاف ہو جاتی ہے۔

دنبل یعنی پھوڑا

جب تک پھوڑے میں پیپ پڑنی شروع نہ ہوئی ہو تو حسب ذیل مرہم اوپر لگانے سے ورم کو فوراً بٹھا دیتی ہے۔ نہایت عجیب وغریب مرہم ہے۔

(۴۹) پوست ریٹھہ، شکر سرخ، صابون دیسی، پوست ریٹھہ کو خوب باریک پیس کر شکر ملائیں اور پھر صابون ملا کر پانی کے ذریعہ مرہم بنالیں۔ اور کپڑے پر لگا کر صبح و شام لگایا کریں۔ واقعی عجیب چیز ہے۔ میری آزمودہ ہے۔ ایک حکیم نے اس مرہم کو فارسی نظم میں منظوم کر رکھا ہے وہ اس کے بہت ہی مداح ہیں۔

گیارھواں باب
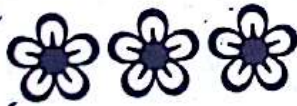
مردوں کی خاص بیماریاں

ہمیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج کل بے شمار لوگ جریان، احتلام، ضعف باہ کے مریض نظر آتے ہیں۔ شاید بمشکل تین چار فیصدی ہی ایسے خوش قسمت نوجوان ہوں گے جنہیں ان مرضوں کی شکایت نہ ہو ورنہ تمام کے تمام صرف دیکھنے کو آدمی نظر آتے ہیں۔ جہاں یہ ملک ملیریا ہیضہ وغیرہ امراض کا گہوارہ بنا ہوا ہے۔ وہیں نسل کش تباہ کن مرض جریان ان سب سے زیادہ عام ہو رہی ہے۔ اس مرض کا مریض طاعون وغیرہ کی طرح فوراً ہی تو نہیں مرتا۔ لیکن اس کی زندگی تلخ اور جینا دشوار ہو جاتا ہے۔ وہ نظر آنے میں تو جوان نظر آتا ہے۔ لیکن اس کے اندر جوانی کا نام تک نہیں ہوتا۔ اس کی ہمتیں سست، ارادہ کمزور، خیالات بزدلانہ، خوراک خواہ کتنی کھائیں اول تو ہضم ہی نہیں ہوتی ورنہ اثر تو بالکل نہیں کرتی۔ ذرا سے چلنے سے دم چڑھ جاتا ہے۔ ابتداء میں تو پیشاب کے پہلے یا درمیان میں یا بعد سفید سفید دھات گرتی ہے۔ لیکن آخر چلتے پھرتے دھوتی وغیرہ کی رگڑ سے گھوڑے کی سواری سے ہی منی کا اخراج ہو جاتا ہے اور وہ قیمتی جوہر جو خون صالح کے بے شمار قطرات سے بنا تھا۔ جس کی حفاظت از بس ضروری تھی۔ جس کی بدولت انسانی کے اعضائے رئیسہ طاقتور تھے۔ جس کی وجہ سے انسان اپنے آپ میں ہمت اور جوانی کی امنگیں محسوس کرتا تھا۔ یونہی خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے اور بالآخر جو خون بدن کی پرورش اعضائے رئیسہ کی خوراک بنا کرتا

تھا اسی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ آگے ایسے فیاض ہستی جس نے اپنا تمام خزانہ قدیمی خرچ کر دیا۔ اس نو آمدہ مہمان کو کب رہنے دیتی ہے۔ آیا اور رفو چکر کر دیتی ہے اور وجود انسان جو کہ اپنی خوراک کو بھی اپنے مالک پر ایثار کر دیتا ہے۔ بوجہ عدم دستیابی غذا دبلا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور آخر ایک ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے۔ اب معدہ میں اتنی طاقت نہیں ہوتی کہ وہ غذا ہضم کر کے بھوک لگائے لاچاری امر اب حضرت انسان اپنی تمام طاقتوں سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ میں نے اس مضمون میں اپنے قلم کو اس لیے ذرا آزادی دے دی تا کہ عوام الناس کو پڑھ کر کچھ اثر ہو اور اس تباہی سے بچیں۔

انگریزوں کو اگر چھینک بھی آ جاتی ہے تو ڈاکٹروں کے پاس دوڑے جاتے ہیں۔ ایک ہم ہیں کہ جریان جیسی تباہ کن مرض میں مبتلا ہیں۔ لیکن ہمارے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ میں آخر یہی استدعا کرتا ہوں کہ آپ شیخ سعدی شیرازی مرحوم کی نصیحت کو دل میں جگہ دیں۔

سر چشمہ شاید گرفتن بہ میل
چو پرشد نہ شاید گرفتن بہ پیل

اور اس مرض کا فوراً علاج کریں۔ تا کہ ہمیں خدانخواستہ وہ موقعہ دیکھنا نہ پڑے جو میں اپنی تحریر میں دکھا چکا ہوں۔ بالاخر میں آپ کو خوشخبری سناتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ بقول لکل فرعون موسی جیسی یہ موجل الرفع مرض ہے۔ ویسا ہی معجّل الرفع (زوداثر) نسخہ بفضلہٖ میرے ہاتھ آیا ہے۔ اس سے پرانے سے پرانا جریان شرطیہ اول تو پہلے ہی روز ورنہ تین روز میں تو یقیناً دور ہو جاتا ہے۔ احتلام و سرعت انزال کو بھی

اکسیر ہے۔ چونکہ یہ نسخہ ریٹھہ کا نہیں بلکہ دیگر اجزاء سے بڑی مشکل سے تیار ہوتا ہے۔ اس لیے رسالہ ہذا میں درج کرنے سے قاصر ہوں۔ البتہ اس کی بنے بنائے کی قیمت برائے نام نہایت ہی معمولی مقرر کرتا ہوں۔ تاکہ ہمارے ملک میں کوئی بھی مریض نہ رہے۔ آپ آرڈر دے کر دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع خانیوال سے منگوا سکتے ہیں۔

اب ذیل میں ایک نسخہ ریٹھے کا درج کرتا ہوں۔ جو جریان کو فائدہ مند ہے اور عورتوں کے سیلان الرحم کو بھی مفید ہے۔ میں نے اپنے تجربے کے تین نسخے کنزالمجربات میں درج کر دیے ہیں۔ جو کہ ایک دوسرے سے بڑھ کر ہیں۔

(۵۰) اکسیر احتلام

پوست بندق ہندی، گندھک دونوں برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کر حبوب پانی کی مدد سے بقدر نخود بنالیں۔ دن میں تین یا چار بار ایک سے دو گولی تک استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ امید سے بڑھ کر مجرب پائیں گے۔ تحقیقات و علاج سے ماخذ ہے۔ میرا معمول ہے۔ علاوہ احتلام کے ہر قسم کی خوبی امراض میں از حد سود مند ہے۔

(۵۱) تریاق جریان

مغز ریٹھا زردی دور کردہ، کھانڈ عمدہ ہم وزن۔

خوراک : ۶ ماشہ ہمراہ آب خالص۔ آٹھ نو روز تک یہ بھی اچھا فائدہ دینے والا نسخہ ہے۔

پرہیز : گرم اشیاء، گڑ، شکر، ترشی، گوشت مصالحہ دار، ترکاریاں وغیرہ وغیرہ۔

غذا : زود ہضم، فرنی، کھیر، دال ماش، گندم کی روٹی۔

ضعف باہ

اگر ضعف باہ کے متعلق پورا مضمون لکھا جائے۔تو بجائے خود ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ لہٰذا نہایت ہی مختصراً عرض کرتا ہوں کہ اول تو ضعف باہ کا سبب جلق ہے اور جلق سے جریان اور جریان سے ضعف باہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ پیچھے ذکر ہو چکا ہے۔ دوم کثرت جماع بھی اس کا سبب ہے۔ ضعف باہ کا علاج کرنا نہایت مشکل کام ہے۔ جس کی پوری حقیقت آپ کو ہماری کتاب کنز المجربات کے مطالعہ سے معلوم ہو گی اور اس سے بفضلہٖ اس کا علاج آسان ہو جائے گا۔ اس رسالہ میں چند ایک مجربات پیش کرتا ہوں۔ ملاحظہ ہوں۔

اکسیر مقوی لاثانی

رگوں میں بیرونی خرابی نہ ہو۔اور اگر ہو تو کسی طلاء وغیرہ سے دور کر لی جائے تو اندرونی نقائص کے لیے تو یہ خوراکی دوا اکسیر ہے۔ حیرت انگیز مقوی اثر رکھتی ہے۔ اس کا نسخہ کشتہ جات میں شنگرف مومیا کے عنوان میں ملاحظہ فرمالیں۔

نوٹ : یہ قاعدہ کی بات ہے۔ کہ جب تک جریان دور نہ ہو جائے اس وقت تک کوئی مقوی سے مقوی دوائی بھی اثر نہیں کر سکتی۔ بلکہ زہر قاتل کا حکم رکھتی ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے جریان کو دور کرنا چاہیے۔ یہ اصول واقعی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ حبوب ذیل بھی بہت مقوی باہ ہیں۔ جو کہ بنانے میں بھی نہایت آسان ہیں۔

(۵۲) حبوب مقوی باہ

پوست، رسکپور، زعفران، کستوری، جائفل، چھوہارہ ہموزن باریک پیس کر حبوب

نخودی بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح وشام۔

امساک

اس عنوان میں ایسا جادو ہے۔ کہ ہر ایک شخص کو چند منٹ کے لیے تو ضرور متوجہ کر لیتا ہے۔ لیکن افسوس کہ ہم کو اس ہوس نے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ کیونکہ امساک کی ادویات اکثر نشی چیزوں سے تیار ہوتی ہیں اور وہ اپنا اثر چند روز دکھا کر پہلی طاقت کو بھی پامال کر دیتی ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ بغیر سخت ضرورت کے ہم ہرگز ان ادویات کو استعمال نہ کریں۔ ہاں بعض ایسی تراکیب ہیں جن سے بغیر ادویات کے امساک پیدا ہو سکتا ہے۔ چند امساکیہ نسخے درج ذیل ہیں جو کہ نشی ادویات سے بھی مبرا ہیں۔

(۵۳) حبوب ممسک

پوست ریٹھہ۔ زراوند۔ چھوہارا ہم وزن لے کر باریک پیسیں اور پانی شہد سے گولی بقدر نخود بنالیں اور چند اس سے نصف بنالیں۔ قبل از جماع ایک گھنٹہ ایک گولی کھالیں۔ یادرہے کہ شام کے کھانے میں نمکین غذا نہ کھائیں۔

(۵۴) پوست ریٹھہ باریک پیس کر پارچہ بیز کریں۔ پھر اس کو لعاب گھیکوار سے گوندھ کر ایک غلولہ بنالیں۔ اس غلولہ کو آرد ماش کے نغدہ میں ملفوف کر کے اب دو تین سیر اپلوں کی آگ جلائیں۔ جب جل کر دھواں موقوف ہو جائے تو اس غلولہ کو ان انگاروں سے بریاں کریں۔ تا کہ آٹا ہر طرف سے سرخ ہو جائے۔ پھر اسے سرد کر لیں اور توڑ کر ریٹھے کا غلولہ جو خشک ہو گیا ہو گا باریک پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک : یہ دوا بقدر ایک ماشہ سوتے وقت رات کو کھا کر اوپر سے دودھ نوش کریں۔

فوائد : از حد امساک اور قوت ہوگی۔ قبض کشا بھی ہے۔

(۵۵) قوت باہ کا نہایت لاجواب نسخہ

از لالہ کشن چند سوم دت صاحبان

ھوالشافی : ریٹھہ جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں اسے توڑ کر اندر سے سفید مغز نکال لیں۔ پھر اس مغز میں سے سفید پتہ نکال ڈالیں۔ باقی مغز کو پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : دو ماشہ یہ مغز اور تین ماشہ شکر ملا کر ہر روز صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ ایک دو ہفتہ میں بہت قوت پیدا کرے گا۔

بارھواں باب
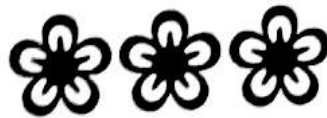
تریاق سمیات

ریٹھے میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تمام زہروں کو بذریعہ قے نکال دیتا ہے۔اس لیے مارگزیدہ کا تو تریاق اکبر سمجھا جاتا ہے۔ مارگزیدہ کے لیے ریٹھہ کئی تدابیر سے استعمال کرایا جاتا ہے۔ان میں سے جو اکثر معتبر ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

(۵٦) تریاق مارگزیدہ

یہ تریاق مارگزیدہ کے لیے اعلیٰ درجہ کی شے ہے۔بیس اکیس سال میں کئی سو آدمیوں پر تجربہ کیا۔سوائے چند اشخاص کے تمام کو بفضلہٖ کلی فائدہ ہوگیا۔اگر مارگزیدہ کے جبڑے بند ہوں تو ریٹھے کا سفوف ملنے سے کھل جاتے ہیں۔ یہ تریاق معدہ میں جاتے ہی مریض کو ہوش میں لے آتا ہے۔غرضیکہ لاجواب چیز ہے۔اگر ابھی جان باقی ہو تو ان شاءاللہ ضرور بچ رہتا ہے۔شناخت کا طریقہ یہ ہے کہ تالو اور پیشانی کے درمیان پچھ لگا کر دیکھو اگر خون نہ نکلے تو سمجھو کہ مر چکا ہے۔ورنہ یہ تریاق بقدر چھ ماشہ گھوٹ کر پلا دیں۔خوب کھل کر قے ہوگی دو گھنٹہ کے بعد پھر پلا دیں۔اگر اس کے ہمراہ حسب ذیل لیپ بھی کر دیں تو خوب ہو۔

(۵۷) لیپ

عطیہ برادرم حکیم ھدایت اللہ صاحب برانڈرتھ روڈ

لاھور

یہ لیپ بھی عجیب چیز ہے۔زہر کو زخموں کی راہ خارج کر دیتا ہے۔

پوست ریٹھہ ایک تولہ' توتیا ۳ ماشہ' سم الفار ۳ ماشہ باریک پیس کر شیر مدار (آک کے دودھ) میں تین گھنٹہ رگڑیں اور خوب خشک کر دیں۔ دوسرے روز پھر دودھ سے تین گھنٹہ پیس کر خشک کریں۔ اسی طرح تین بار کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت جائے ملادغہ پر پچھ لگا کر لیپ کریں۔

(۵۸) جوشاندہ

پوست ریٹھہ ایک تولہ' اٹ سٹ دو تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔اس سے ان شاء اللہ قے آ کر تمام زہر خارج ہو جاتا ہے۔دو گھنٹہ کے بعد پھر استعمال کریں۔

(۵۹) ست ریٹھہ

اکثر حکیموں کو نسخے کے اخفا کا بے حد خیال ہوتا ہے۔اور مذکورہ بالا نسخے بالکل اعلانیہ ہیں۔اسی لیے اب میں ایک ایسا نسخہ پیش کرتا ہوں جس کو آپ خوبصورت شیشی میں بند کر کے اکسیر مارگزیدہ کہہ سکتے ہیں۔ جسے کوئی بھی پہچان نہیں کر سکے گا اور خوراک بھی کم ہے۔نیز آپ کو ریٹھے کا ست نکالنے کا طریقہ بھی معلوم ہو جائے گا۔

پوست ریٹھہ ایک سیر' پانی تین سیر۔ پہلے پوست ریٹھہ کو خوب باریک پیس کر پانی میں ملا کر بلونا شروع کر دیں۔ جتنی جھاگ آتی جائے اتار کر چینی کی پلیٹ میں لیتے جائیں۔جب جھاگ آنے بند ہو جائیں تو اس جھاگ کو دھوپ میں خشک کر لیں۔بس

یہی ست ریٹھہ اکسیر مارگزیدہ ہے۔

خوراک : صرف دورتی۔

(۶۰) اگر ششماہی سانپ کاٹے

بعض آدمیوں کو اکثر ششماہی یا سالانہ ایک خاص موسم میں سانپن کاٹا کرتی ہے (کہتے ہیں کہ سانپن کو اس آدمی سے بوئے مست آتی ہے) اس شخص کو قبل از آغاز مدت مذکورہ دو ہفتہ پہلے ایک ایک ماشہ سفوف ریٹھہ کا استعمال شروع کرائیں۔ جس سے وہ بوئے مست زائل ہو جائے گی اور ان شاء اللہ سانپن نہ کاٹے گی۔

(۶۱) سانپ کاٹے کا علاج

ھو الشافی : پوست ریٹھہ بقدر نو ماشہ پانی میں خوب اچھی طرح گھوٹ کر اور نیم گرم کر کے مریض کو پلائیں۔ تھوڑی دیر میں قے ہوگی۔ پھر پلا دیں۔ جب تک زہر بذریعہ قے خارج ہوتی رہے۔ پلاتے رہیں۔ ایک مسلمہ تریاق ہے۔

(۶۲) اگر کسی مویشی کو سانپ ڈس جائے

تو سفوف ریٹھہ آدھ پاؤ پانی میں گھوٹ کر نال کے ذریعہ پلا دیں۔ ان شاء اللہ چند خوراک میں زہر بالکل اتر جائے گا۔

(۶۳) حکایت

ایک شخص کو ایسے زہر دار سانپ نے کاٹا کہ اس کا بدن بالکل پھٹ گیا۔ اس کو زہر دور ہو جانے کے بعد اٹھارہ روز تک سفوف ریٹھہ بقدر ایک ماشہ صبح وشام دیا گیا۔ سب زخم بھر کر بدن بالکل صاف اور تندرست ہو گیا۔ غرضیکہ ریٹھہ سانپ کا تریاق

ہے۔اس کو ہمیشہ اپنی جیب میں رکھیں۔

نوٹ : بعض شخصوں کو اس کے استعمال سے قے اور دست شروع ہو جاتے ہیں اور بعض کو بالکل نہیں ہوتے اور آرام آجاتا ہے۔ ہر ایک شخص کی اپنی اپنی طبیعت ہے۔

(۶۴) طلسم عجیب

سانپ کو گھر سے بھگا دینا

اگر کسی گھر میں سانپ ہو یا سانپ کی آمدورفت ہو۔تو دس بارہ دن سفوف ریٹھا پانی میں گھول کر گھر میں چھڑک دیں اور بل معلوم ہو تو اس میں چھڑک دیں۔ سانپ اس گھر کو بالکل چھوڑ دیتا ہے۔نیز اس طلسم سے بچھو بھی بھاگ جاتے ہیں۔

(۶۵) کژدم گزیدہ

بچھو کاٹنے کے لیے بقدر ۲ ماشہ سفوف ریٹھہ یا ایک رتی ست ریٹھہ پانی سے کھلائیں اور کچھ نسوار کی طرح سونگھیں اور قدرے پانی میں یا سرکہ میں پیس کر لیپ کر دیں۔اگر اسی طرح تازہ بتازہ لیپ کرتے رہیں اور پہلے پچھ لگالیں۔تو ضرور جلدی آرام آجاتا ہے۔

(۶۶) بھڑ۔ بچھو۔ تتیا مکھی اور دیگر زہریلے جانور

مذکورہ جانوروں کے کاٹے پر پوست ریٹھہ کو سرکہ میں خوب باریک پیس کر مرہم سی بنالیں اور جائے گزیدہ پر لیپ کریں۔خشک ہونے کے بعد پھر لیپ کریں۔تو ان شاءاللہ زہر اتر جائے گا۔

(۶۷) بچھو سے امن میں رہنا

اگر پوست ریٹھہ کو پانی میں پیس کر گھر میں چھڑک دیا جائے تو بچھو ہرگز ہرگز گھر نہیں آتا۔ وہ اس کی بو سے بھاگتا ہے۔

(۶۸) تریاق افیون

ریٹھے کو جوش دے کر جب جھاگ آنے لگے تو پلا دیں۔ قے آ کر زہر دور ہو جائے گی۔

(۶۹) حیرت انگیز تاثیر

جو شخص روٹی کھانے سے پیشتر دو رتی سے چار رتی تک ریٹھہ کو استعمال کرتے رہیں۔ اس کو اکثر قسم کی زہر اثر نہیں کرتی ہے۔

تیرھواں باب
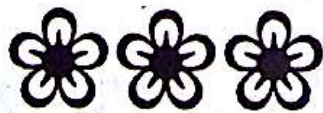
متفرقات

دو جامع النفع نسخہ جات

ذیل میں ریٹھہ کی سحر کاری کے بارے میں دو نسخہ جات درج کیے جا رہے ہیں۔ جو متعدد امراض کے لیے اکسیر ہیں۔ انہیں تیار کریں اور اس سے خلق خدا کو فیض یاب کریں۔

(۷۰) ٹلا گورو گورکھ ناتھ کے جوگی کی دوا

پاکستان بننے سے پیشتر مصنف کو ضلع جہلم میں گورو گورکھ ناتھ ٹلا جانے کا اتفاق ہوا۔ یہ نسخہ وہاں ایک جوگی سے حاصل ہوا۔ کمال کا پوشیدہ اور آزمودہ راز ہے۔

ریٹھہ کے پوست کو کوٹ کر کپڑے سے چھان کر میدہ بنالیں اور پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یا سفوف کی شکل میں ہی استعمال کریں۔

(۱) دورتی یہ سفوف گڑ میں کھلانے سے لقوہ، فالج، گھنٹیا کے دردوں کو آرام ہو جاتا ہے۔ زہریلے جانور کے ڈنگ پر اس دوا کو پانی یا نوشادر میں ملا کر لیپ کرنے سے زخم کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

(۲) اندرونی طور پر دو تین گولی دودھ کے ساتھ دینے سے زہر کا اثر قے کے

راستے نکل جاتا ہے۔ سانپ کے کاٹے کو یہ گولیاں زیادہ تعداد میں گھی کے ساتھ دیں۔

(۳) آتشک، خنازیر، بھگندر، داد چنبل اور خون کی خرابی کی شکل میں یہ گولیاں ایک یا دو صبح وشام ہمراہ تازہ پانی دینے سے خون کی تمام امراض دور ہو جاتی ہیں۔

(۴) یہ گولیاں جریان، احتلام، جسمانی کمزوری، بواسیر، ضعف جگر، درد شکم تک کو دور کرتی ہیں۔

(۵) دمہ اور بلغمی کھانسی میں اس دوا کی دو گولیاں بالائی رکھ کر صبح وشام کھلانے سے یہ امراض دور ہو جاتی ہے۔

(۶) اس سفوف کو دس گنا شدھ کالے سرمے میں رگڑ کر کپڑے سے چھان لیں۔ یہ سرمہ آنکھوں میں لگانے سے دھند، جالا، پھولا، ککرے، کھجلی اور آنکھوں کی تمام امراض دور ہو جاتی ہیں۔

نوٹ: حاملہ عورت کو یہ دوا نہ استعمال کرائیں (سادھوؤں اور سنیاسیوں کے مجرب نسخہ جات)۔

(۷۱) سفوف بندق

اجزاء: ریٹھہ کے پوست کو خوب باریک کپڑ چھان کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: نصف رتی تا ۲ رتی۔ ۴ رتی تک بھی دی جا سکتی ہے۔

فوائد: برائے کھانسی، دمہ بلغمی بقدر نصف تا ارتی ہمراہ شہد یا پان میں رکھ کر دن میں سہ بار۔

برائے آتشک و خونی امراض نصف رتی سفوف آدھا چاول طوطیا سبز ملا کر شہد

سے گولی بنا کر صبح وشام گھی سے کھلائیں۔ برائے درد گروہ، قولنج درد ریح بقدر ۴ رتی تا ۶ رتی گڑ ہم وزن میں ملا کر گولی بنا کر آب گرم سے کھلائیں۔ اول تو پہلی خوراک یا دوسری خوراک سے صحت ہوگی۔ برائے گزیدن مار بقدر دو تین ماشہ پانی میں خوب حل کر کے جھاگ اٹھا کر مریض کو پلائیں گھنٹہ گھنٹہ بعد یعنی مکرر عمل کریں جب مریض ذائقہ کڑوا محسوس کرے تو صحت سمجھیں۔ برائے خناق سفوف کو پانی میں خوب حل کر کے غرارہ کریں۔ اگر ورم پختہ ہو چکا ہے تو پھٹ جائے گا ورنہ بیٹھ جائے گا۔

(۷۲) ڈبہ اطفال

پوست ریٹھہ کو خوب باریک پیس کر شہد سے گولی بقدر رتی بنائیں اور بچہ کو اس کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلا دیں۔ اسی طرح کسی وقت پھر دیں نہایت مفید ہے۔

(۷۳) عظم الطحال و یرقان

مغز ریٹھہ زردی و سیاہی دور کر کے باریک پیس کر بقدر دو ماشہ ہمراہ سکنجبین سرکہ دیتے رہیں۔ ان شاء اللہ یرقان اور عظم الطحال دور ہوگا۔

(۷۴) مدر حیض

پوست ریٹھہ کو پانی میں گھس کر فرزجہ کرتا ادرار حیض کرتا ہے۔

(۷۵) حیض کشا گولیاں

ھوالشافی: پوست ریٹھہ کو پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور دونوں وقت دو سے چار گولیاں پانی سے دیا کریں۔ حیض کھل کر آیا کرے گا۔

(۷۶) ورم پھوڑا وغیرہ

پوست ریٹھہ کو پارچہ بیز کر کے ورموں پر بطور مرہم اگر لگاتے رہیں۔ تو بہت جلد تحلیل کر دیتا ہے۔

(۷۷) تپ ربع

پوست ریٹھہ خشک کر کے پیس لیں اور بقدر ایک ماشہ قبل از وقت نوبت سکنجبین سے استعمال کرتے رہیں۔ تپ ربع کو مفید ہے۔

(۷۸) بے ہوشی ہر قسم

پوست ریٹھہ کی نسوار سے بے ہوش کو ہوش آ جاتا ہے۔

(۷۹) پاگل پن۔ غشی۔ اختناق الرحم

ان امراض میں اس کے پوست کی دھونی دینا مفید ہے۔

(۸۰) برص و بھق

داغہائے بہق پر پوست ریٹھہ کو پانی میں خوب باریک پیس کر لیپ کریں اور آدھ گھنٹہ دھوپ میں بیٹھ کر گرم پانی سے غسل کریں۔ ان شاء اللہ تین دن میں بہق کا نام ونشان نہ رہے گا۔ اسی طرح برص پر لیپ کرتے رہنے سے چلا جاتا ہے۔

(۸۱) عرق مدنی

ناروا کے لیے پوست ریٹھہ کو خوب باریک پیس کر اوپر لیپ کرتے رہیں۔ اس سے ان شاء اللہ بہت جلد اس مرض سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ قبلہ ام والد صاحب

جناب مولوی محمد سلیمانؒ صاحب جعل الله قبره روضته من رياض الجنة و نور قبره وغفرله وارحمه وعفاعنه کا بارہا مجرب ہے۔

طاعون

ایک مرتبہ شہر پٹیالہ کے اندر طاعون بڑے زور سے پھیل گئی۔ ان دنوں ایک وید صاحب مندرجہ ذیل گولیاں بنا کر مفت تقسیم کرنے لگے۔ جن سے بہت سے مریضوں کو فائدہ ہوا۔ گویا کہ ہزار ہا مرتبہ کی مجرب ہیں۔ کسی نہ کسی طرح نسخہ حاصل کر کے برائے افادہ ناظرین درج ذیل ہیں۔

(۸۲) **هوالشافی** : پوست ریٹھہ کو باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔

ایک صنعتی راز

(۸۳) **قدرتی صابون**

پہاڑی مقامات پر ریٹھے کے درخت بکثرت ہیں۔ کروڑوں من ریٹھے یونہی ضائع ہو جاتے ہیں۔ ان کو بیکار چیز سمجھ کر کوئی پوچھتا ہی نہیں۔

قدرت نے ریٹھہ میں صابن کی طرح صاف کرنے کے تمام اوصاف بھر دیئے ہیں۔ میں نے اپنی مسلسل تحقیقات میں اس بات کی کوشش کی ہے کہ ملک کی اس بیکار چیز کو میں زیادہ سے زیادہ کس طرح کار آمد بنا سکتا ہوں۔ چنانچہ میں تھوڑی سی محنت کے بعد ریٹھوں کو صابن میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ چنانچہ ریٹھہ سے صابن تیار کرنے کا راز نادر مگر سہل طریقہ درج کرتا ہوں۔

چونا ان بجھ ایک حصہ، پانی بیس حصہ، دونوں کو ایک مٹی کے برتن یا سیمنٹ کے حوض میں بھگو دیں اور آب مقطر حاصل کریں اور اس پانی کو سیمنٹ کے حوض میں ڈال کر ریٹھے کو خوب گوندھیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ قوام نرم نہ ہونے پائے۔ بلکہ کمہار کی مٹی کی طرح سخت رہے۔ اگر خوشبو ڈالنی ہو تو حسب پسند شامل کریں۔ بس اب صابن تیار ہے۔ اس قدرتی صابن کا دنیا کے عمدہ سے عمدہ صابن سے مقابلہ کریں۔ یہ صابن جہاں غسل کرنے کے لیے اعلیٰ ہے وہاں اس سے ریشمی اونی سوتی کپڑا بھی عمدہ دھلتا ہے۔ میرا ارادہ تھا کہ اس صابن کو پیٹنٹ کرا کے اس کی تجارت کروں۔ لیکن اب میں اپنے اس راز کو آپ کے سپرد کرتا ہوں۔ آپ فائدہ اٹھائیں۔

چودھواں باب

کشتہ جات

ریٹھہ سے کئی کشتہ جات تیار کیے جاتے ہیں۔ میرے خیال میں ریٹھے میں گندھک کا جز وضرور ہے۔ کیونکہ اس کو آگ میں رکھنے سے بو اور دھواں گندھک کے مشابہ نکلتا ہے اوراس وجہ سے بڑی بڑی سخت دھاتوں کو ریٹھہ کشتہ بنا دیتا ہے۔

(۸۴) کشتہ تانبہ

برادہ مس یعنی برادہ تانبہ دو تولہ، پوست ریٹھہ پندرہ تولہ، باریک پیس کر کوزہ میں پہلے سفوف ریٹھہ ایک تہ بچھا دیں۔ اسی طرح تہ بہ تہ رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور زمین میں گڑھا کھود کر بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔

فوائد: سرد امراض کو مفید ہے۔ نیز مقوی باہ ہے۔

(۸۵) کشتہ نیلا تھوتھا برنگ سفید

پوست ریٹھہ ایک پاؤ کو خوب باریک پیسیں اور پندرہ تولہ شیر مدار (آک کا دودھ) ملا کر دو قرص بنالیں اور ان دونوں کے درمیان نیلا تھوتھا کی ایک ڈلی رکھ کر قرص کے لب خوب اچھی طرح ملا دیں اور دو پیالوں میں رکھ کر مٹی روئی آمیختہ سے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور ہوا سے بچا کر چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفیدی مائل کشتہ تیار ہوگا۔ دہی میں ڈال کر دیکھیں۔ اگر زنگار نہ دے تو تیار ہے۔ ورنہ پھر شیر مدار میں کھرل کر کے گرم بھوبل میں تشویہ دیں۔

فوائد : سوزاک کہنہ، آتشک وغیرہ کو مفید ہے۔ خوراک نصف چاول سے نصف رتی تک۔

(۸۶) کشتہ عقیق

ایک تولہ عقیق عمدہ کو پوست ریٹھہ دس تولہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اپلوں میں آگ دیں۔

فوائد : مقوی باہ، مقوی قلب ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ گاؤ میں۔

(۸۷) کشتہ شنگرف اکسیری

قارئین باتمکین! یہ نسخہ ایک سنیاسی کامل کا عطیہ ہے۔ جو کہ سچ مچ کیمیا گر تھا۔ مجھے اس نسخہ کی بابت میرے مطعی حکیم قاسم علی صاحب نے بدیں الفاظ میں تعریف فرمائی کہ زمانہ طالب علمی میں ہمارے پاس ایک سنیاسی صاحب دورہ کرتے ہوئے کہیں سے آٹھہرے۔ اسی گاؤں میں سے ایک ضیق النفس کا مریض (دمہ کا مریض) ان کی خدمت میں دوائی کا ملتجی ہوا۔ سنیاسی صاحب نے بصد شفقت مریض کو ایک تنکہ بھر دوائی دے دی بس تھوڑی سی دیر میں خوب قے ہوئی اور بے شمار بلغمی جالے نکلے۔ پھر اسے کہہ دیا کہ خوب گھی دودھ کھاؤ۔ خدا کی شان کے قربان جائیے وہ نحیف البدن اور کمزور مریض تین دن میں ہی لال سرخ ہو گیا۔ قوت باہ بے حد ہو گئی۔ اب وہ مریض نہ رہا بلکہ کایا پلٹ گئی۔ سنیاسی صاحب سے نسخہ کے لیے التجا کی۔ بھلا وہ اتنی جلدی بتانے والا آسامی کہاں۔ حاصل کلام بڑی ہی مشکل سے اس شرط پر کہ اگر تم اسے صرف مریض کے لیے چاہو تو دے سکتا ہوں۔ اکسیری عمل ہرگز نہ بتاؤں گا۔ ہم نے کہا کہ اس کا دافع دمہ اور اسی قدر کایا پلٹ ہونا اکسیر سے کم ہے۔ آخر الامر سنیاسی

نے نسخہ اسی طرح سے وہ نسخہ ہمیں بھی بتانا شروع کر دیا اور معلوم ہوتا تھا کہ یہ نسخہ پوری طرح ہی سکھانا چاہتے ہیں۔

نسخہ متبرکہ کی ترکیب ملاحظہ ہو

پوست ریٹھہ دو سیر' کشتہ سناروں والا دو سیر۔ دونوں کو کوٹ کر (زیادہ باریک پیسنے کی حاجت نہیں) آپس میں خوب ملا دیا اور ایک کڑاہی آہنی (لوہے کی کڑاہی) میں نصف نیچے بچھا کر پانچ تولے ڈلی شنگرف رومی کی رکھی اور باقی نصف سفوف اوپر دے دیا اور تمام دوائی کے اوپر ایک بڑا سا لوہے کا برتن اوندھا مار کر ڈھک دیا۔ اور اپنے پاس سے چاروں طرف جلبند لگا کر کڑاہی پانی سے بھر دی گئی۔ متواتر آٹھ پہر آگ دی گئی۔ پھر سرد کر کے شنگرف قائم النار نکالا اور فرمایا کہ بس یہ دوا اسی طرح سے بنالیا کرو۔ ہم نے جل بند پوچھا تو وہ بھی ٹھیک ٹھیک بتا دیا۔ اکسیری عمل سے چونکہ منع کر دیا تھا لہذا ہم پوچھ نہ سکے۔ بعد ازیں ہم نے خود تجربہ کرنا چاہا تو پہلے جل بند بنایا۔ لیکن ہم نے پوری محنت نہیں کی بلکہ جلدی تیاری کرنے کے متمنی ہو گئے۔ حسب دستور جل بند لگا کر آگ دینی شروع کی۔ چار پہر متواتر آگ دینے کے بعد جل بند ٹوٹ گیا اور محنت ضائع گئی۔ ہے اس نسخہ کی اصل حقیقت۔ اگر آپ کو ایسا جل بند لگانا آتا ہے جو کہ آٹھ پہر نہ لوٹے تو نسخہ فوراً تیار کریں۔ خواہ اس سے اکسیر الاجسام کا کام لیں یا اکسیر الاجساد کا آپ کی مرضی ہے۔ میں اپنے منہ میاں مٹھو نہیں بنتا بلکہ اس خالق عادات کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جس نے مجھ سے بخل کی مذموم عادت کو کوسوں دور رکھا ہے۔ آپ کو میرے اس دعوے کی دلیل میری تصانیف خصوصاً کنز المجربات سے مل سکتی ہے۔ جس میں بے شمار نسخے فیس سے حاصل شدہ محض پیارے ناظرین کی خاطر

بلا دریغ درج کردیئے گئے ہیں۔

(۸۸) کشتہ شنگرف مومیا

یہ مومیا شنگرف از حد مقوی باہ ہے۔ دودھ گھی ہضم کرتی ہے اور چہرے کی رنگت کو سرخ بنا دیتی ہے۔ دس بارہ روز کے استعمال سے گیا گزرا نامرد بھی بفضلہ مرد بن جاتا ہے۔ مختصر یہ کہ اگر بیرونی نقص کو کسی مناسب طلاوغیرہ سے دور کرلیا جائے تو اندرونی نقص کے لیے یہی کشتہ کافی سے بھی زیادہ مفید ہے۔

ترکیب : کشتہ نیلا تھوتھا برنگ سفید جو کہ پیچھے لکھا جا چکا ہے ایک تولہ' شیر مدار دس تولہ میں ڈال کر ایک ہفتہ رکھ چھوڑیں۔ بعد ایک ہفتہ کے کپڑے سے چھان کر پاس رکھیں اور شنگرف رومی ایک تولہ کو کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں اور اس دودھ کا چویہ دیتے رہیں۔ جب تمام شنگرف نرم ہو کر موم جیسا ہو جائے تو اتار کر سرد کر لیں۔ خوراک چاول سے دو چاول تک مکھن یا بالائی میں کھلائیں۔ ترشی' بادی' جماع سے پرہیز۔